ترجمہ: اور احسان کرو بے شک اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

س 1: سیرت طیبہ کی روشنی میں عدل و احسان کی وضاحت کریں؟

ج: ایک دفعہ نبی اکرمؐ مالِ غنیمت تقسیم فرما رہے تھے کہ ایک شخص آیا اور آپؐ پر جھک گیا۔ آپؐ کے دستِ مبارک میں کھجور کی ایک سوکھی شاخ تھی جس سے اس کے چہرے پر خراش آگئی۔ پیارے نبیؐ نے فرمایا کہ تم مجھ سے بدلہ لے لو۔ اس نے عرض کی یارسول اللہؐ میں نے آپؐ کو معاف کر دیا۔ اس واقعہ سے پتہ چلتا ہے کہ آپؐ اپنے آپ کو قانون سے بالاتر نہیں سمجھتے تھے بلکہ اگر نادانستہ بھی کسی کو آپؐ سے تکلیف پہنچتی تو آپؐ عدل کے تقاضے پورے فرماتے۔

عدی بن حاتم طائی اپنی قوم کا سردار تھا۔ رسولؐ کی بعثت کی خبر سن کر وہ بھاگ کر شام چلا گیا۔ ایک جنگ کے دوران اس کی بہن گرفتار ہو کر آپؐ کے دربار میں لائی گئی۔ اس نے عرض کیا یارسولؐ! آپؐ مجھ پر احسان فرمائیے۔ اللہ تعالیٰ آپؐ پر احسان فرمائے گا۔ تو آپؐ نے اسے خوراک، چادر اور سواری دے کر اس کی قوم کے قافلے کے ساتھ روانہ فرما دیا۔ آپؐ کے اس احسان سے متاثر ہو کر اس نے اپنے بھائی عدی بن حاتم طائی کو اسلام لانے کا مشورہ دیا جو بعد میں مسلمان ہو گیا۔